سوال

(375)قرض کے پیسوں پر زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے مکان بنانے کےلیے ایک بینک سے قرضہ لیا جس میں سے کچھ رقم بچا کر دوسرے بینک میں جمع کروادی ہے جس سے میں منافع لے رہا ہوں اور اس رقم کا ایک سال ہوگیا ہے لیکن میں نے زکوٰۃ نہیں نکالی کیونکہ وہ قرضہ کی رقم ہے اور قرض لی گئی جمع شدہ رقم پر زکوٰۃ نہیں نکالی جاتی آیا اس رقم پر زکوٰۃ ہے یا نہیں اور جو منافع میں لے رہا ہوں وہ جائز ہے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرضہ پر لی ہوئی رقم کی زکاۃ قرضہ دینے والے کے ذمہ ہوتی ہے البتہ آپ کا اس رقم کو ایک بینک سے لینا اور اسے سود دینا دوسرے بینک میں جمع کروا کر سود لینا بالکل ناجائز اور حرام ہے جس قدر جلدی ممکن ہو اس سے جان چھڑائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

زکوۃ کے مسائل ج1ص271

محدث فتویٰ